



کیا تم سن نہیں رہے ہو؟ کیا تم سن نہیں رہے ہو؟ سادہ لباسی ایمان کی علامت، سادہ لباسی ایمان کی علامت

ابو امام ایاس ابن ثعلبہ انصاری حارثی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ نے ایک دن آپ ﷺ کے پاس دنیا کا ذکر کیا اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیا تم سن نہیں رہے ہو؟ سادہ لباسی ایمان کا حصہ ہے، سادہ لباسی ایمان کا حصہ ہے راوی کہتے ہیں کہ اس سے آپ ﷺ کی مراد تکلفات اور زیب و زینت کی چیزوں کو ترک کرنا ہے [حسن لغیرہ] [اس ابن ماجہ نے روایت کیا ہے - اس امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے - اس امام احمد نے روایت کیا ہے]

نبی ﷺ کے صحابہؓ میں سے کچھ لوگوں نے دنیا کے بارے میں گفتگو کی نبی ﷺ نے انہیں فرمایا: ”کیا تم سن نہیں رہے ہو؟“ یعنی سنو، تاکید پیدا کرنے کی غرض سے آپ ﷺ نے اس دہرایا لباس اور زیب و زینت میں تواضع اختیار کرنا اہل ایمان کے اخلاق کا ایک جزء ہے جس کا سبب ایمان ہی ہوا کرتا ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5793>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

